

## 10042 - کافر کو دفن کرنا

### سوال

اس انسان کا حکم کیا ہے جو خود تو مسلمان ہو گیا لیکن اس کا والد کافر اور مشرک تھا اور بت پرستی کی حالت میں ہی فوت ہو گیا، اور کیا اس کے مسلمان بیٹے کے لیے والد کے غسل اور کفن و دفن میں شرکت کرنی جائز ہے؟ اور جب وہ اس کے غسل اور کفن و دفن اور کفار کی عادات میں شریک ہو تو اس کا اسلام میں کیا حکم ہے؟ مسلمان بیٹے کو ان اعمال کے بعد کیا کرنا ہو گا؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر کافر فوت ہو جائے تو اس کے اقرباء اسے کسی گڑھے میں چھپا دیں تا کہ لوگ اذیت سے بچیں، اسے نہ تو غسل دیا جائے گا اور نہ ہی کفن، اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائیگی، اور جس کسی نے بھی ایسا عمل کیا یا اس نے کفار کی عادات میں شرکت کی اسے توبہ و استغفار کرنا ہوگی، ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔